[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961

WHEREAS it is expedient further to amend the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961), in its application to the Islamabad Capital Territory, for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-**(1) This Act shall be called the Muslim Family Laws (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 5, Ordinance VIII of 1961.-** In the Muslim Family Laws Ordinance, 1961 (VIII of 1961), hereinafter called as the said Ordinance, in section 5, in sub-section (4), for the expression ",or with fine which may extend to one thousand rupees, or with both", the expression "and fine which may extend to twenty-five thousand rupees" shall be substituted.

3. **Amendment of section 7, OrdinanceVIII of 1961**.- In the said Ordinance, in section 7,-

(a) for sub-section (1), the following shall be substituted, namely:-

"(1) Any man who wishes to divorce his wife or any woman who exercises her right of <u>talaq-i-tafveez</u> shall, within seven days of the pronouncement of <u>talaq</u> or <u>talaq-i-tafveez</u>, as the case may be, in any form whatsoever, give to the Chairman notice in writing of his or her having done so and shall supply a copy thereof to the other party."; and

(b) after sub-section (1), substituted as aforesaid, the following new sub-section shall be inserted, namely:-

"(1A) Where a man who pronounces <u>talaq</u> in respect of his wife, in any form whatsoever, fails to give to the Chairman notice under sub-section (1), the wife may give notice of the same to the Chairman.,

(1B) Where a woman who pronounces talaq-i-tafveez in respect of her husband, in any form whatsoever, fails to give to the Chairman notice under sub-section (1), the husband may give notice of the same to the Chairman."

4. **Amendment of section 9, Ordinance VIII of 1961.-** In the said Ordinance, in section 9,-

(a) in sub-section (1), after the words "his wife", the expression ",minor children, children with disability and unmarried daughters" shall be inserted; and

(b) after sub-section (1), amended as aforesaid, the following new sub-section shall be inserted, namely :-

"(1A) On divorce the wife having a suckling baby shall be entitled to the adequate cost of living for the period she suckles the baby or till a period not exceeding two years, whichever is earlier."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Various forums have raised reservations regarding the Muslim Family Laws Ordinance1961 and have suggested improvements in the law. The Law and Justice Commission of Pakistan has reviewed the said Law from time to time and has proposed amendments in various sections especially in section 5,7 and 9 of Ordinance. The Ministry of Religious Affairs examined the proposals of the Commission after which the proposals found valid have been drafted in form of a Bill.

2. The Bill aims to include important provisions in the Ordinance related to registration of talaq, maintenance of minor children, children with disability and unmarried daughters which are not mentioned in the present Law.

3. The Bill seeks to achieve the aforesaid objectives.

MINISTER-IN-CHARGE

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لیئے]

مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (۸ مجریہ ۱۹۶۱ء)، کا وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود میں اس کے اطلاق پر، بعدازیں رونما ہونے والی اغراض کے لئے مزید ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ مسلم عائلی قوانین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۸ مجریہ ۱۹۶۱ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔** مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (۸ مجریہ ۱۹۶۱ء)، بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ آرڈیننس کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۵، کی ذیلی دفعہ (۴) میں، عبارت'' ، یا جرمانے کے ساتھ جو ایک ہزار روپے تک ہوسکتا ہے، یا دونوں کے ساتھ'' ، کو عبارت'' اور جرمانہ جو پچیس ہزار روپے تک ہوسکتا ہے'' سے تبدیل کردیا جائے گا۔

۳۔ **آرڈیننس نمبر ۸ مجریہ ۱۹۶۱ء کی، دفعہ ۷ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس کی، دفعہ ۷ میں،۔

(الف) ذیلی دفعہ (۱) کو، حسب ذیل سے تبدیل کردیا جائے گا، یعنی:۔

''(۱) کوئی بھی مرد جو اپنی بیوی کو طلاق دینے کا خواہشمند ہو یا کوئی بھی عورت جو طلاق تفویض کا اپنا حق استعمال کرنا چاہتی ہو، طلاق یا طلاق تفویض، جیسی بھی صورت ہو، کے اعلان کے سات ایام کے اندر، کسی بھی صورت میں جو بھی ہو، چیئرمین کو اپنے اس طرح کرنے کا تحریری نوٹس دے گا یا گی اور دوسرے فریق کو اس کی ایک نقل فراہم کرے گا۔'' اور

(ب) ذیلی دفعہ (۱) کے بعد، جیسا کہ متذکرہ بالا تبدیلی کی گئی، درج ذیل نئی ذیلی دفعہ کو شامل کردیا

جائے گا، یعنی:۔

"(1الف) جہاں کوئی شخص جو اپنی بیوی کی ضمن میں طلاق کا اعلان کرتا ہے، خواہ کسی بھی صورت میں ہو، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت چیئر مین کو اطلاع دینے میں ناکام ہو جائے تو، بیوی چیئر مین کو ایسی اطلاع دے سکے گی۔

(1ب) جہاں کوئی عورت جو اپنے خاوند کے ضمن میں طلاق تفویض کا اعلان کرتی ہے، خواہ کسی بھی صورت میں ہو، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت چیئر مین کو اطلاع دینے میں ناکام ہو جائے تو، خاوند چیئر مین کو ایسی اطلاع دے سکے گا۔"

۴۔ **آرڈیننس ۸ مجریہ ۱۹۶۱ء کی دفعہ ۹ میں ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۹ میں،۔

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "اس کی بیوی" کے بعد، عبارت "نابالغ بچے، معذور بچے اور غیر شادی شدہ بیٹوں" کو شامل کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (۱) کے بعد، جیسا کہ متذکرہ بالا ترمیم کی گئی، درج ذیل نئی ذیلی دفعہ کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(1الف) طلاق ہونے پر، بیوی جس کا شیر خوار بچہ ہو، بچے کو دودھ پلانے کی مدت تک یا اس مدت تک جو دو سال سے زائد نہ ہو، جو بھی پہلے ہو جائے، کے لئے مناسب مصارف زندگی کی مستحق ہو گی۔"

ضمیمہ۔ج

بیان اغراض و وجوہ

مختلف فورمز نے مسلم عائلی قوانین آرڈیننس ۱۹۶۱ء سے متعلق تحفظات اٹھائے ہیں اور قانون میں بہتری کے لیے تجویز دی ہے۔ قانون و انصاف کمیشن پاکستان نے مذکورہ قانون پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی ہے اور مختلف دفعات خاص طور پر دفعہ ۵، ۷ اور ۹ میں ترامیم تجویز کیں ہیں۔ وزارت مذہبی امور نے کمیشن کی تجاویز کی جس کے بعد تجاویز کو جائز پایا گیا انہیں مسودہ بل کی صورت دی گئی۔

۲۔ بل کا مقصد آرڈیننس میں طلاق کی رجسٹریشن، نابالغ بچوں کے نان ونفقہ، معذور بچوں اور غیر شادی شدہ بیٹیوں سے متعلق اہم احکامات کو شامل کرنا ہے جو کہ موجودہ قانون میں بیان نہیں کیے گئے ہیں۔

۳۔ بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

وزیر انچارج